روزنامہ الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 17 اپریل 2007ء 28 ربیع الاول 1428 ہجری 17 شہادت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 83

اگر نماز عصر جاتی رہی

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کی نماز عصر جاتی رہی گویا اس کا گھر بار اور مال لوٹ لیا گیا۔

(صحیح بخاری کتاب مواقیت الصلوٰۃ باب اثم من فاتۃ العصر حدیث نمبر:519)

نماز کا قیام اور انفاق فی سبیل اللہ، ایمان میں بڑھنے والوں کی نشانیاں ہیں

یقیناً اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ہی دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے

ہر احمدی اس بات کی طرف توجہ کرے کہ اپنی عبادتوں اور قربانیوں کے معیار کو بلند کرنا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 13۔اپریل 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 13۔اپریل 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا۔ خطبہ کے آغاز میں سورۃ الانفال کی آیت نمبر 4,3 تلاوت فرمائیں اور نماز کی تلقین، بیوت الذکر کے آداب اور مالی قربانی کی اہمیت وافادیت کے بارے میں تفصیل سے ذکر فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ حسب معمول مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ مومنوں کی یہ نشانی ہے کہ جب بھی خدا تعالیٰ کے حوالے سے کوئی نصیحت کی جائے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور یہ نصیحت ان کے ایمان میں اضافے کا باعث بنتی ہے۔ بعض دفعہ انسان پر فطری کمزوریاں غالب آ جاتی ہیں اور بعض دفعہ شیطان سستی پیدا کر دیتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے وقتاً فوقتاً یاددہانی کرانے کا اور نصیحت کرنے کا ارشاد فرمایا ہے تا کہ جو حقیقی مومن ہے اس کو اپنی کمزوریوں کی طرف توجہ پیدا ہو۔ ان آیات میں ایمان میں بڑھنے والوں اور اللہ تعالیٰ پر توکل کرنے والوں کی دو بڑی نشانیاں بتائی گئی ہیں، ایک یہ کہ نماز کو قائم کرتے ہیں اور دوسرے اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ مال میں سے اس کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ قرآن کریم میں بے شمار جگہوں پر نمازوں اور مالی قربانی کو یکجا کیا گیا ہے تا کہ روح اور نفس کی پاکیزگی کے سامان ایک مومن پیدا کرے۔

حضور انور نے احادیث کی روشنی میں نماز کی اہمیت کو نہایت احسن پیرایہ میں بیان فرمایا کہ جب آنحضرتؐ سے پوچھا گیا کہ کون سا عمل اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہے تو آپؐ نے فرمایا کہ وقت پر نماز پڑھنا، پھر والدین سے نیک سلوک کرنا اور پھر اس کے بعد آپؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا۔ ایک اور روایت میں آتا ہے کہ قیامت کے دن سب سے پہلے جس چیز کا بندوں سے حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بیت الذکر کے کچھ آداب بھی ہوتے ہیں جنہیں ہر نمازی کو مدنظر رکھنا چاہئے۔ ان میں سے ایک صفوں کو سیدھا رکھنا ہے اور اس کی بڑی اہمیت ہے کیونکہ وحدت کی شکل اس سے پیدا ہوتی ہے آنحضرتؐ نے فرمایا کہ صفیں سیدھی بناؤ ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف بھر جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ خلافت کے ساتھ عبادت کا بڑا تعلق ہے جہاں مومنوں سے خلافت کا وعدہ ہے وہاں ساتھ ہی اگلی آیت میں قیام نماز کا بھی ذکر ہے۔ پس سب سے پہلی شرط تمکنت حاصل کرنے اور نظام خلافت سے فیض پانے کی یہ ہے کہ نماز قائم کرو۔ پس ہر احمدی کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے اس انعام کا جو خلافت کی صورت میں جاری ہے، فائدہ تب اٹھا سکیں گے کہ جب اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے بنیں گے۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ افراد جماعت اور خلیفۂ وقت کا دوطرفہ تعلق اس وقت زیادہ مضبوط ہوگا جب عبادتوں کی طرف توجہ رہے گی۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو پاک نمونے پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ نماز سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ نہیں ہے کیونکہ اس میں حمد الٰہی ہے، استغفار ہے، درود شریف ہے اور تمام وظائف اور اوراد کا مجموعہ یہی نماز ہے اور اس سے ہر قسم کے ہم وغم دور ہوتے ہیں اور مشکلات حل ہوتی ہیں اسی لئے فرمایا گیا ہے کہ یقیناً خدا تعالیٰ کے ذکر سے ہی دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ان آیات میں جو شروع میں تلاوت کی گئی تھیں، نمازوں کے ساتھ مالی قربانیوں کا بھی ذکر ہے فرمایا کہ زکوٰۃ اور مالی قربانی بھی استحکام خلافت اور تمہارے اس انعام پانے کا ذریعہ ہیں۔ آنحضرتؐ کے زمانے میں بھی زکوٰۃ سے بڑھ کر جو اخراجات ہوتے تھے، ان کیلئے چندہ لیا جاتا تھا۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں زکوٰۃ کا نظام رائج ہے اور جن پر زکوٰۃ فرض ہے ان کو ضرور زکوٰۃ ادا کرنی چاہئے۔ خلفاء کے مقرر کردہ چندے اور تحریکات دینی تعلیمات کے مطابق ہیں اس لئے ان کی ادائیگی کی طرف توجہ ہونی چاہئے۔ پس خلافت کے ساتھ وابستہ ہو کر قیام نماز ہوگا، زکوٰۃ کی ادائیگی ہوگی، مالی قربانیاں ہوں گی اور اطاعت کے نمونے ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی اس بات کی طرف خاص توجہ کرے کہ اس نے اپنی نمازوں کی بھی حفاظت کرنی ہے اور اپنی عبادتوں اور قربانیوں کے معیار کو بھی بلند کرنا ہے تبھی دنیا میں حقیقی انقلاب لانے والے بن سکیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں یہ معیار حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضور انور نے خطبہ ثانیہ کے دوران جماعت کے ایک مخلص احمدی دوست مکرم چوہدری حبیب اللہ سیال صاحب کی شہادت اور مکرم قریشی محمود الحسن صاحب نائب امیر ضلع سرگودھا کی وفات کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کے بعد ان دونوں مخلصین کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 225-3/4550 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

سوئمنگ پول کا آغاز

امسال سوئمنگ پول کا آغاز مورخہ 17۔اپریل 2007ء کو بعد نماز عصر ہو رہا ہے۔ ممبرشپ فارم سوئمنگ پول سے کسی بھی وقت حاصل کیا جا سکتا ہے۔ کسی بھی طفل، خادم، ناصر کو ممبرشپ فارم مکمل کئے بغیر سوئمنگ کی اجازت نہ ہوگی۔ امید ہے تمام احباب اس سے بھرپور استفادہ حاصل کریں گے اور اپنے بچوں کو اس کا پابند کریں گے۔

(انچارج سوئمنگ پول ربوہ)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

☆ مکرم ڈاکٹر فرید اسلم منہاس صاحب ماہر نفسیات
☆ مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد
☆ مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن
☆ مکرمہ ڈاکٹر عاصمہ باجوہ صاحبہ آئی سپیشلسٹ

ڈاکٹر صاحبان مورخہ 22۔اپریل 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت مند احباب و خواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوا لیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ وزیٹنگ فیکلٹی کا اعلان درج ذیل ویب سائٹ پر ملاحظہ فرمائیں۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مشعل راہ

وہ خاصیتیں جو اخلاق کا مادہ رکھتی ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

اب میں یہ بتاتا ہوں کہ وہ کونسی خاصیتیں ہیں جو اخلاق کا مادہ ہیں۔ یاد رکھنا چاہئے کہ مادہ کی ابتدائی حالت پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ جس طرح مادہ میں شش جہات ہیں یعنی اوپر نیچے، دائیں بائیں، آگے پیچھے۔ اسی طرح چھ باطنی جہات بھی ہیں اور وہ بھی اپنی نسبت کے لحاظ سے اسی طرح جوڑا جوڑا ہیں جس طرح ظاہری جہات جوڑا جوڑا ہیں۔ یعنی جس طرح ظاہری جہات ایک نسبت کے لحاظ سے مثلاً دائیں ہوتی ہیں تو دوسری نسبت سے بائیں، ایک نسبت سے آگے ہوتی ہیں اور ایک نسبت سے پیچھے۔ ایک نسبت سے اوپر ہوتی ہیں تو دوسری نسبت سے نیچے۔ اسی طرح باطنی چھ جہات بھی نسبتوں کے لحاظ سے دو دو قسم ہوتی ہیں یعنی ذکوری واناثی، دوسروں پر اپنی تاثیر ڈالنے والی اور دوسروں سے اثر قبول کرنے والی۔ یہ ظاہر بات ہے کہ اس چیز پر کوئی اثر نہیں پڑ سکتا جو اثر نہ قبول کر سکے۔ مثلاً آٹا نرم ہوتا ہے، اس میں مٹھی گھس جاتی ہے مگر میز میں نہیں گھس سکتی کیونکہ یہ اس کے اثر کو قبول نہیں کرتی۔ اس سے معلوم ہوا تبھی کوئی کام ہو سکتا ہے جبکہ ایک طرف کام کرنے کی طاقت اور دوسری طرف اثر قبول کرنے کی قابلیت ہو۔ ہر ذرہ جو پایا جاتا ہے اس میں کھینچنے اور کھینچے جانے کی طاقت ہے۔

پہلی باطنی جہت جذب یعنی کھینچنے کی طاقت ہے اور اس کے ساتھ کی میل یعنی جھکنا۔ جب موافق سامان پیدا ہو جائیں گے وہ کھینچنے لگ جائے گا یا دوسری طرف کھنچ جائے گا۔ اسی طرح دوسری جہت دفع کی ہے اس کے ساتھ کی دوسری طاقت اعراض کی۔

تیسری خصوصیت ہر ذرہ میں اِفناء کی ہے۔ ہر چیز جو اپنا وجود قائم کرتی ہے دوسری اشیاء کو فنا کرتی ہے۔ مثلاً میں اپنا ہاتھ یہاں سے اٹھا کر وہاں رکھوں تو پہلے ہاتھ رکھنے کی جو شکل بنی تھی وہ فنا کر کے دوسری بنائی گئی۔ اسی طرح ذرات جب اثر قبول کر کے نئی شکل اختیار کرتے ہیں تو پہلی پر فنا وارد ہو جاتی ہے۔ اس کے مقابل کی خصوصیت فنا کی ہوتی ہے۔ یعنی ہر ذرہ میں جہاں دوسرے کو فنا کرنے کی قابلیت ہے وہاں اس میں خود فنا ہونے کی بھی قابلیت ہے۔

چوتھی خصوصیت اِبقاء کی ہے۔ کوئی چیز گراؤ آگے دیوار ہو تو وہ اسے ٹھہرا لے گی۔ یہ باقی رکھنے کی طاقت ہے۔ اس کے مقابل کی خصوصیت بقاء ہے یعنی باقی رہنے کی قابلیت۔

پانچویں خصوصیت اظہار کی ہے۔ یعنی بعض چیزوں کو ابھارنا، ظاہر کرنا، ہر ذرہ دوسرے کو ابھارتا ہے، اسے موٹا اور نمایاں کر دیتا ہے۔ اس کے مقابلہ کی خصوصیت ظہور ہے یعنی ہر ذرہ میں نمایاں ہونے اور ظاہر ہونے کی خصوصیت بھی ہے۔

چھٹی خصوصیت اِخفاء ہے۔ یعنی کسی چیز کو مخفی کر دینا۔ مثلاً میرے ہاتھ کے پیچھے کوئی چیز ہو تو وہ اسے چھپا دے گا۔ اس کے مقابلہ میں خفاء یا چھپنے کی طاقت ہے یعنی اپنے وجود کو مخفی کر دینا اور دوسرے کے سایہ میں آ جانا۔

یہ طاقتیں جو مادہ کے باریک سے باریک حصہ میں پائی جاتی ہیں اخلاق کی بنیاد ہیں۔ تمام اخلاق کی بنیاد انہی پر ہے۔ اور یہی ترقی کرتے کرتے انسان میں ایک حیرت انگیز صورت میں ظاہر ہو جاتی ہیں۔ جوں جوں مادہ مرکب ہوتا جاتا ہے اجزاء ملتے جاتے ہیں اس کے افعال میں زیادتی اور صفائی پیدا ہوتی جاتی ہے۔ جوں جوں مادہ ترقی کرتا ہے یہ خاصیتیں اعلیٰ پیرایہ میں اور مختلف اقسام سے ظاہر ہوتی ہیں۔ اور جس قدر ادنیٰ ہوتا جاتا ہے ان خصوصیات کا ظہور ادنیٰ اور محدود ہوتا جاتا ہے جب تک خالص مادی قوانین کے ماتحت یہ خاصیتیں عمل کرتی ہیں اس وقت تک ہم ان کے ظہوروں کو اچھا اور برا تو کہہ سکتے ہیں مگر اخلاص فاضلہ یا سیئہ نہیں کہہ سکتے۔ جس طرح ہر چیز جو کام نہ دے ہم اسے برا اور جو کام دے اسے اچھا کہنے لگ جاتے ہیں اور اس کے یہی معنے ہوتے ہیں کہ ان چھ خاصیتوں کا ظہور ان سے قانون قدرت کے مطابق پوری طرح ہو رہا ہے یا نہیں ہو رہا۔ دیکھو یہ سوٹی اگر کسی پر جا گرے تو اسے برا محسوس ہوگا مگر یہ نہیں کہے گا کہ یہ سوٹی کی بدخلقی ہے۔ اسی طرح اگر کسی کو کہیں پڑا ہوا ایک پیسہ مل جائے تو وہ کہے گا کہ اچھی بات ہے مگر یہ نہ کہے گا کہ پیسہ کی بڑی مہربانی ہے۔ پس جب تک افعال مادی ظہور کے مطابق ہوں ہم انہیں اچھا یا برا تو کہہ سکتے ہیں مگر اخلاق نہیں قرار دے سکتے۔ اچھا یا برا کہنے سے مراد صرف یہ ہوتی ہے کہ ہمارے منشاء کے مطابق وہ کام کر رہے ہیں یا ہمارے منشاء کے خلاف۔

(منہاج الطالبین۔ انوار العلوم جلد 9 ص 180)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

فہرست نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 11/ اپریل 2007ء کو قبل نماز ظہر بمقام بیت فضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم مرزا سمیع احمد ظفر صاحب

مکرم مرزا سمیع احمد ظفر صاحب آف انر پارک 7 مارچ کو 81 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم حضرت مولا بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم قادیان میں حاصل کی۔ 1947ء میں حفاظت مرکز کے سلسلہ میں قادیان آئے اور حفاظت کی ڈیوٹی دیتے رہے۔ اس کے بعد پاکستان ہجرت کے بعد کچھ عرصہ تک نظارت امور عامہ ربوہ میں بطور نائب محاسب خدمت کی توفیق پائی۔ 1962ء سے آپ یو۔ کے میں مقیم تھے۔ مرحوم بہت نیک، دعا گو اور بزرگ انسان تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 4 بیٹیاں اور 3 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم چوہدری عبدالواحد ورک صاحب

مکرم چوہدری عبدالواحد ورک صاحب آف اسلام آباد پاکستان 7 مارچ کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند، پرجوش داعی الی اللہ اور خدمت کا جذبہ رکھنے والے نیک انسان تھے۔ آپ نے کراچی، راولپنڈی اور اسلام آباد میں جماعتی اور ذیلی تنظیموں میں مختلف خدمات کی توفیق پائی۔

روزنامہ الفضل کی شرح چندہ

روزنامہ الفضل احمدی احباب کے استفادہ کے لئے شائع کیا جاتا ہے، جس کا ہر گھر میں آنا نہایت ضروری ہے۔ ربوہ کے لئے الفضل کی سالانہ شرح چندہ مبلغ -/1200 روپے ہے۔ پاکستان کے دیگر شہروں کے لئے ڈاک خرچ شامل کر کے سالانہ شرح چندہ مبلغ -/1425 روپے ہے۔ چندہ کی ادائیگی بذریعہ منی آرڈر، کراس چیک یا کراس بنک ڈرافٹ بنام مینیجر الفضل دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ کی جا سکتی ہے۔ تمام احباب وخواتین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کو تحریک کریں کہ وہ الفضل کے سالانہ خریدار ضرور بنیں۔ اس تعاون پر آپ کے ہم ممنون ہوں گے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

تقریب شادی

محترمہ سعدیہ مسعود صاحبہ بنت محترم ملک مسعود احمد خالد صاحب صدر مجلس کارپرداز کی تقریب رخصتانہ مورخہ 31 مارچ 2007ء کو دفاتر انصاراللہ پاکستان کے لان میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے اس نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم عامر سلطان صاحب چوہدری ابن مکرم پروفیسر سلطان احمد صاحب چوہدری بحق مہر 15 ہزار امریکن ڈالرز روپے پر کیا اور دعا کروائی۔ مورخہ یکم اپریل 2007ء کو ناصر آباد شرقی ربوہ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا اس موقع پر دعا محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم خالد محمود سدھو صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب سدھو دارالعلوم غربی صادق مورخہ 2۔ اپریل 2007ء کو بعمر 82 سال وفات پا گئے۔ اسی دن ان کی نماز جنازہ محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت مبارک میں پڑھائی اور تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔ مرحوم آرمی میں کلریکل سٹاف کی ملازمت کرتے رہے۔ ملنسار، صوم وصلوٰۃ کے پابند، غریب پرور اور منکسر المزاج تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں 3 بیٹے مکرم محمد یونس صاحب سدھو، خاکسار، مکرم طارق محمود صاحب سدھو پروفیسر ٹی آئی کالج ربوہ، 4 بیٹیاں مکرمہ ساجدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اسلم صاحب مانگٹ، مکرمہ راشدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم رانا حبیب الرحمٰن صاحب، مکرمہ خالدہ مجید صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالمجید صاحب سدھو اور مکرمہ ناصرہ خانم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا مجید احمد صاحب بیگ چھوڑی ہیں تمام بچے ربوہ میں مقیم ہیں۔ ہماری والدہ 2002ء میں وفات پا گئی تھیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

عطیہ خون بے مثال خدمت ہے

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا تعالیٰ کی مخلوق سے انتہائی درجہ پر محبت کی۔ مخلوق کی تکلیف آپ کو گوارا نہ تھی

اندھے مخلوق پرستوں نے اس بزرگ رسولؐ کو شناخت نہیں کیا جس نے ہزاروں نمونے سچی ہمدردی کے دکھلائے

احمدیوں کی بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ اس رؤف ورحیم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے ہر حسین لمحے کی تصویر لوگوں تک پہنچائیں

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 23 رفروری 2007ء (23 رتبلیغ 1386 ہجری شمسی)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ التوبہ آیت نمبر: 128 کی تلاوت کی اور فرمایا

جیسا کہ ہم جانتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنی ہستی کو اپنی صفات سے ہم پر ظاہر فرماتا ہے اور مومن بندوں کو بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرا رنگ پکڑو، میرے رنگ میں رنگین ہو۔ میری صفات اختیار کرو، تبھی تم میرے حقیقی بندے کہلا سکتے ہو۔ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی اعلیٰ ترین مثال کوئی شک نہیں کہ آنحضرت ﷺ کے علاوہ کسی اور فرد میں نہیں پائی جاسکتی۔ کیونکہ آپؐ ہی اللہ تعالیٰ کے وہ پیارے ہیں جس کے نور سے ایک دنیا نے فیض پایا، فیض پا رہی ہے اور انشاء اللہ فیض پاتی چلی جائے گی تاکہ اپنے پیدا کرنے والے کی پہچان کرسکیں۔

حضرت مسیح موعود نے آنحضرت ﷺ کی ذات بابرکات کا نقشہ اس طرح کھینچا ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

''وہ انسان جس نے اپنی ذات سے، اپنی صفات سے، اپنے افعال سے، اپنے اعمال سے اور اپنے روحانی اور پاک قویٰ کے پُرزور دریا سے کمال تام کا نمونہ علماً وعملاً وصدقاً وثباتاً دکھلایا اور انسان کامل کہلایا...... وہ انسان جو سب سے زیادہ کامل اور انسان کامل تھا اور کامل نبی تھا اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا جس سے روحانی بعث اور حشر کی وجہ سے دنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی اور ایک عالَم کا عالَم مرا ہوا اس کے آنے سے زندہ ہوگیا''۔ وہ قیامت کیا تھی۔ مُردوں کو زندہ کرنے والی تھی۔

''وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء، امام الاصفیاء، ختم المرسلین، فخر النبیین جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اے ہمارے خدا! اس پیارے نبی پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتداء دنیا سے تُو نے کسی پر نہ بھیجا ہو۔............

(اتمام الحجة علی الذی لجّ وزاغ عن المحجّة۔ روحانی خزائن جلد 8 صفحہ 308)

پس یہ ہیں ہمارے نبی ﷺ جنہوں نے خدا تعالیٰ سے محبت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے رنگ میں رنگین ہوکر اللہ تعالیٰ کی صفات کا حقیقی پرتو بن کر دکھایا۔

حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں:

''اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی محبت میں اس کی جان گداز ہوئی''۔ (حقیقة الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 119)

پس آپ کی خدا تعالیٰ سے یہ انتہائی درجہ کی محبت تھی جس کی وجہ سے آپ نے اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے بھی محبت کی۔ مخلوق کی تکلیف آپ کو گوارا نہ تھی۔ اللہ تعالیٰ جب اپنی مخلوق سے اپنی صفات رحمانیت اور رحیمیت کے تحت سلوک فرماتا ہے تو یہ کس طرح ہوسکتا تھا کہ وہ ذات جس کا اوڑھنا بچھونا، جس کی ہر حرکت وسکون اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا تھی، اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے لئے وہی سلوک روا نہ رکھتی جو خدا تعالیٰ اپنے بندوں سے کرتا ہے۔ آپ کے اندر خدا تعالیٰ کی مخلوق کے لئے جو رحیمیت، رحمانیت کے جذبات تھے، اس جذبے کے تحت جو محبت موجزن تھی، اس کی شدّت اس قدر بڑھی ہوئی تھی کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اُسے ان الفاظ میں محفوظ فرمالیا جس کی مَیں نے تلاوت کی ہے، جس کا ترجمہ ہے کہ یقیناً تمہارے پاس تمہیں میں سے ایک رسول آیا ہے، اسے بہت شاق گزرتا ہے جو تم تکلیف اٹھاتے ہو اور وہ تم پر بھلائی چاہتے ہوئے حریص رہتا ہے، مومنوں کے لئے بے حد مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

پس یہ ہے ہمارے پیارے نبی ﷺ کا اُسوہ اور آپ کے بنی نوع انسان کی بہتری کے لئے جذبات۔ وہ پیارا رسول ﷺ انتہائی تکلیف میں مبتلا ہوجاتا ہے جب تم تکلیف اٹھاتے ہو یا اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پابندی نہ کرکے اٹھاؤ گے۔ اس آیت میں کافروں اور مومنوں دونوں کے لئے جذبات کا اظہار ہے۔ آپؐ کی زندگی میں ہمیں نظر آتا ہے کہ کیا کیا تکلیفیں تھیں جو دشمن نے آپ کو نہ دیں، آپؐ کے ماننے والوں کو نہ دیں۔ عورتوں کو اونٹوں سے باندھ کر، ان کی ٹانگیں باندھ کر ان کو چیرا گیا۔ خود آپؐ کو انتہائی تکلیفیں پہنچائی گئیں۔ اڑھائی سال تک آپ کے ماننے والوں کے ساتھ ایک گھاٹی میں محصور رکھا گیا لیکن آپ پھر بھی ان لوگوں کی بھلائی کی خواہش کرتے تھے۔ دعا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت دے، انہیں سیدھے راستے پر چلائے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچ سکیں۔ اپنا دفاع کیا تو صرف اس حد تک کہ وہ دفاع سے آگے نہ بڑھے، بدلہ یا دشمنی کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، اس کا تو شائبہ تک بھی آپ کے دل میں نہیں تھا۔ اور ان کو بچانے کے لئے اس حد تک بے چین تھے کہ اپنی جان ہلکان کر رہے تھے جیسا کہ قرآن کریم نے ذکر کیا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو کہا کہ ان کافروں کو، مشرکین کو، اللہ تعالیٰ کا بیٹا بنا لینے والے خیالات رکھنے والوں کو، خبردار کر کہ اگر تم لوگ باز نہ آئے تو ایک عذاب تمہارے لئے منہ کھولے کھڑا ہے۔ تم لوگ

اس کی پکڑ کے نیچے آنے والے ہو۔ تو اس رحمۃ للعالمین کی حالت انتہائی کرب اور تکلیف کی حالت ہو جاتی ہے، بے چین ہو ہو کر ان کے سیدھے راستے پر آنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑاتے اور دعائیں کرتے ہیں اور ان کو پیغام حق پہنچاتے ہیں۔ لوگوں کو بتاتے ہیں کہ کیوں اپنی دنیا و آخرت خراب کرنے کے درپے ہو؟ کیوں اپنے آپ کو جہنم کی آگ میں جھونک رہے ہو؟ اس حد تک حالت پہنچ جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (الکہف : 7) پس اگر وہ اس عظیم الشان کلام پر ایمان نہ لائیں تو کیا تو اُن کے غم میں شدت افسوس کی وجہ سے اپنی جان کو ہلاکت میں ڈال دے گا؟ پس یہ سراسر رحمت کے جذبات لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچانے کے لئے تھے اس فکر میں تھے جس نے آپ کی یہ حالت کر دی تھی کہ اپنی جان کو ہلاکت میں ڈال رہے تھے۔ آج کوئی بتائے کہ کیا کبھی کسی کے حقیقی باپ کو بھی اپنے بچوں کی دنیا و عاقبت سنوارنے کے لئے اتنی فکر ہوتی ہے جتنی آپ کو ان لوگوں کے لئے تھی جن سے آپ کا رشتہ صرف یہ تھا کہ وہ آپ کے پیارے خدا کی مخلوق ہیں۔ اور اللہ کا اپنی مخلوق سے جو تعلق ہے اور ان کو شیطان کے پنجے سے بچانے کے لئے جو اس نے آپ کو مبعوث فرمایا ہے، اس کا حق ادا کرنے والے بن سکیں۔ صرف یہ آپؐ کی غرض تھی۔

اور پھر مومنوں کے لئے بھی آپ کتنے حریص رہتے ہیں اس کا اظہار بھی اس آیت میں ہے۔ ایمان لانے والوں کو دیکھ کر آپ کو بڑی خوشی ہوتی تھی اور ان کو مختلف طریقوں سے اللہ تعالیٰ کا پیار اور اس کا قرب حاصل کرنے کے لئے آپ رہنمائی فرمایا کرتے تھے۔ ہر وقت یہ فکر تھی کہ میرے ماننے والے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کی چادر میں لپٹے رہیں۔ حدیث میں سے ایک دو مثالیں دیتا ہوں۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا، آپ مجھے کوئی دعا سکھائیں جو میں نماز میں کیا کروں۔ آپؐ نے فرمایا تو کہہ اے اللہ! یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی بھی گناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے۔ تُو اپنی جناب سے میری مغفرت فرما اور مجھ پہ رحمت سے نواز۔ یقیناً تو ہی غفور و رحیم ہے۔

(بخاری کتاب الاذان باب الدعاء قبل السلام۔ حدیث نمبر 834)

پھر ایک اور روایت میں آتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا فرشتے تم میں سے اس شخص کے لئے جو نماز والی اپنی اس جگہ پر رہتا ہے جہاں اس نے نماز پڑھی ہو، بشرطیکہ وہ کوئی ناگوار بات نہ کرے، یہ دعا مانگتے ہیں کہ اے اللہ! اسے بخش دے، اے اللہ اس پر رحم فرما۔

(بخاری کتاب الصلوٰۃ باب الحدث فی المسجد۔ حدیث نمبر 445)

تو یہ بھی ترغیب دلانے کے لئے ہے کہ نمازوں کی طرف آؤ، اللہ کی بخشش اور رحمت طلب کرو۔ اللہ کے پیار کو زیادہ سے زیادہ سمیٹنے والے بنو۔

پھر مومنوں کے لئے رحمت بننے کے لئے آپ کے حریص ہونے کی انتہا دیکھیں۔ ایک روایت میں آتا ہے، حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! جس مومن کو میں نے سخت الفاظ کہے ہوں تو تُو اس بات کو قیامت کے دن اس شخص کے لئے اپنے قریب ہونے کا ایک ذریعہ بنا دے۔

(بخاری کتاب الدعوات باب قول النبی ﷺ من آذیتہ فاجعلہ لہ زکاۃ و رحمۃ۔ حدیث نمبر 6361)

یعنی میری سختی بھی اس کے لئے رحمت بن جائے۔ تو اس حد تک آپ رؤف اور رحیم تھے کہ کہیں غلطی سے بھی یا ارادۃً بھی اگر کسی وجہ سے کسی کو کچھ کہہ دیا ہے تو اس کی بھی سزا نہ ہو بلکہ وہ رحمت کا ذریعہ بن جائے۔ پس یہ ہیں ہمارے نبی ﷺ، جو رؤف اور رحیم ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے رؤف اور رحیم کا نام دیا ہے جو اپنوں کے معیار بلند کرنے کے لئے بھی بے قرار ہیں اور غیروں کو بھی عذاب سے بچانے کے لئے بے قرار ہیں۔

اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''جذب اور عقد ہمت ایک انسان کو اس وقت دیا جاتا ہے جبکہ وہ خدا تعالیٰ کی چادر کے نیچے آ جاتا ہے، اور ظل اللہ بنتا ہے اور پھر وہ مخلوق کی ہمدردی اور بہتری کے لئے اپنے اندر ایک اضطراب پاتا ہے۔ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس مرتبہ میں کُل انبیاء علیہم السلام سے بڑھے ہوئے تھے اس لئے آپؐ مخلوق کی تکلیف دیکھ نہیں سکتے تھے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے فرماتا ہے۔ (۔) یعنی یہ رسول تمہاری تکالیف کو دیکھ نہیں سکتا۔ وہ اس پر سخت گراں ہے اور اسے ہر وقت اس بات کی تڑپ لگی رہتی ہے کہ تم کو بڑے بڑے منافع پہنچیں''۔

(الحکم جلد 6 نمبر 26 صفحہ 6 مورخہ 2/ جولائی 1902ء)

پھر آپ فرماتے ہیں: ''تعلیم قرآنی ہمیں یہی سبق دیتی ہے کہ نیکوں اور ابرار اخیار سے محبت کرو اور فاسقوں اور کافروں پر شفقت کرو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) یعنی اے کافرو! یہ نبی ایسا مشفق ہے جو تمہارے رنج کو دیکھ نہیں سکتا اور نہایت درجہ خواہشمند ہے کہ تم ان بلاؤں سے نجات پاؤ''۔

(نور القرآن نمبر 2 روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 433)

پس جیسا کہ ہم دیکھ آئے ہیں کہ آپ کی خواہش کافروں کو بھی ان بلاؤں سے نجات دلانے کے لئے اس حد تک بڑھی ہوئی تھی کہ اُن کے ایمان نہ لانے پر آپؐ نے اُن کی ہمدردی میں اپنی جان کو ہلکان کیا ہوا تھا۔ پس یہ ہے وہ انسان کامل جس کی ہمیں کہیں اور مثال نہیں ملتی۔

آج آئے دن مغرب کے کسی نہ کسی ملک میں (۔) طریقوں سے غلط پروپیگنڈا کر کے آپؐ کے مقام کو گرانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ گزشتہ دنوں ہالینڈ کے ایک ممبر پارلیمنٹ نے ایک ہرزہ سرائی کی .... ہالینڈ والوں کو بھی میں نے کہا تھا کہ اخباروں میں بھی لکھیں اور (۔) کی خوبصورت تعلیم کا تصور ان کے ذہنوں میں پیدا کریں تاکہ عوام کے ذہنوں سے اس اثر کو زائل کیا جائے۔ دراصل (۔) ہی ہے جو اس زمانے میں مذہب اور خدا کا عقلی اور حقیقی تصور پیش کرتا ہے۔ ....تو ان کو بتائیں کہ (۔) کی خوبصورت تعلیم کیا ہے اور آنحضرت ﷺ کا اسوہ زندگی کے ہر شعبے میں کیا ہے۔ مخلوق خدا سے ہمدردی کس طرح آپ کے پاک دل میں بھری ہوئی ہے تاکہ ان کے ذہن صاف ہوں۔ لیکن اگر ان کے دل صرف بغض اور کینے سے بھرے ہوئے ہیں اور کچھ سننے کے لئے تیار نہیں تو پھر اتمام حجت ہو جائے گا۔ بہرحال آج یہ ایک بہت بڑا کام ہے جو ہر احمدی نے انجام دینا ہے۔

ہالینڈ کے ممبر آف پارلیمنٹ جس کا میں نے ذکر کیا.........ان صاحب کا نام ہے خیرت ولڈرز (Geert Wilders)۔ کیتھولک گھر میں یہ پیدا ہوا لیکن رپورٹ کے مطابق مذہب سے کوئی خاص تعلق نہیں ہے۔ ان لوگوں کو بھی جب اپنے مذہب میں سکون نہیں ملتا اور سمجھ نہیں آتی۔ خدا تک تو پہنچ نہیں سکتے تو پھر (۔) کو بھی برا بھلا کہنے لگ جاتے ہیں، اس پر الزام تراشی شروع ہو جاتی ہے۔ بہرحال یہ صاحب کافی پرانے (۔) تعلیم پر اعتراض کرنے والے ہیں۔ برقع کے خلاف بھی جو سب سے پہلے ہالینڈ میں مسئلہ اٹھا تھا، یہی اس میں پیش پیش تھا۔ بظاہر مذہب سے لاتعلق ہے لیکن (۔) کے خلاف بغض کی وجہ سے عیسائیت اور یہودیت کو بقول اس کے (۔) سے بہتر سمجھتا ہے۔ سمجھے، لیکن اگر عقل رکھتا ہے تو اس زمانے میں جب مغربی ممالک کو تہذیب یافتہ ہونے کا دعویٰ ہے اور یہ صاحب اپنے آپ کو پڑھا لکھا بھی کہتے ہیں، ممبر آف پارلیمنٹ بھی ہے، تو پھر دوسرے مذاہب کے بارے میں بیہودہ گوئی کرنے کا ان لوگوں کو حق نہیں پہنچتا۔ چند افراد کے ذاتی فعل سے اس کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ قرآن اور آنحضرت ﷺ کے بارے میں ایسی باتیں کرے کہ کوئی بھی عقلمند اور پڑھا لکھا انسان نہیں کر سکتا۔ آنحضرت ﷺ کے دعویٰ سے لے کر آج تک کیا

کیا کوششیں ہیں جو آپ کے مخالفین نے نہیں کیں۔ کیا وہ کامیاب ہو گئے؟ آج دنیا میں ہر جگہ، ہر ملک میں، چاہے وہاں مسلمانوں کی تعداد تھوڑی ہے یا زیادہ ہے روزانہ پانچ وقت بلند آواز سے اگر کسی نبی کا نام پکارا جاتا ہے تو وہ اس رحمۃ للعالمین کا نام ہے۔ جس کا دل باوجود ان مخالفتوں اور مخالفین کی گھٹیا حرکتوں کے انسانیت کا حق ادا کرنے کے ناطے ہر وقت ہر ایک کے لئے ہمدردی کے جذبات سے پُر تھا۔

پھر کہتا ہے کہ قرآن کے احکامات ایسے ہیں کہ نعوذ باللہ آدھا قرآن پھاڑ کر علیحدہ کر دینا چاہئے۔ ان صاحب سے کوئی پوچھے کہ تم عملاً تو لامذہب ہو لیکن جن مذاہب کو (۔) سے بہتر سمجھتے ہو، ان کی تعلیم کا قرآن کریم کی تعلیم سے موازنہ تو عقل کی آنکھ سے کر کے دیکھو۔ تعصب سے پاک نظر کر کے پھر قرآن کا مطالعہ کرو اور پھر سمجھ نہ آئے تو ہم سے سمجھو کہ جہلاء کو اس پاک کلام کی سمجھ نہیں آسکتی۔ قرآن کریم کا تو دعویٰ ہے کہ پہلے اپنے دلوں اور اپنے دماغوں کو پاک کرو تو پھر اس پاک تعلیم کی سمجھ آئے گی ورنہ تمہارے جیسے جہلاء تو پہلے بھی بہت گزر چکے ہیں جو اعتراض کرتے چلے گئے۔ وہ بھی ابوالحکم کہلاتا تھا جس کا نام قرآن نہ سمجھنے کی وجہ سے ابوجہل پڑا۔ اور وہ غریب مزدور، وہ غلام جو دنیا کی نظر میں عقل اور فراست سے عاری تھے اس قرآن کو سمجھنے کی وجہ سے علم و عرفان پھیلانے والے بن گئے۔ پس ہم تمہیں اتمام حجت کے لئے اس رؤف اور رحیم نبی کے حوالے سے توجہ دلاتے ہیں کہ وہ تم جیسے لوگوں کو بھی آگ کے عذاب سے بچانے کے لئے بے چین رہتا تھا۔ اس کی باتوں کو غور اور تدبّر سے پڑھو اور دیکھو، پرکھو، سمجھو اور سمجھ نہ آئے تو ہم سے پوچھو اور اپنے آپ کو اُس دردناک عذاب سے بچاؤ جو اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کے لئے تیار کیا ہوا ہے۔ جو حد سے بڑھنے والوں کے لئے مقدر ہے۔ اللہ کرے کہ اس قسم کی باتیں کرنے والے، یہ لوگ عقل کے ناخن لینے والے ہوں اور سمجھنے والے ہوں۔

لیکن یہ احمدیوں کی بھی بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ اس رؤف و رحیم نبی کی زندگی کے ہر حسین لمحے کی تصویر ان لوگوں تک پہنچائیں۔ یہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ جسے اللہ تعالیٰ نے رؤف و رحیم قرار دیا تھا، انہوں نے دہشت گردی کی تعلیم دی ہے۔ ان کو بتائیں کہ .... کی جنگوں میں عورتوں، بچوں، بوڑھوں کے ساتھ کیا نرمی اور احسان اور رحم کے سلوک کی .... کی تعلیم ہے۔ جنگی قیدیوں کے ساتھ کیا رحم کی تعلیم ہے۔ اپنے آپ کو مشقت میں ڈال کر قیدیوں کے لئے رحم کے جذبات تھے۔ وہ قیدی جو جنگی قیدی تھے، جو جنگ میں اس غرض سے شریک تھے کہ مسلمانوں کا قتل کریں ان سے شفقت اور رحم کا سلوک ہے کہ آپ بھوکے رہ کر یا روکھی سوکھی کھا کر ان کو اچھا کھلایا جا رہا ہے۔ آج اس سراپا رأفت اور رحم پر یہ الزام لگانے والے یہ بتائیں کہ جاپان کے دو شہروں پر ایٹم بم گرا کر جو وہاں کی تمام آبادی کو جلا کر بھسم کر دیا تھا، بچے بوڑھے، عورتیں، مریض، سب کے سب چشم زدن میں راکھ کا ڈھیر ہو گئے تھے بلکہ ارد گرد کے علاقوں میں بسنے والے بھی اس کی وجہ سے سالوں بلکہ اب تک بہت ساری خطرناک بیماریوں میں مبتلا ہیں، نئے پیدا ہونے والے بچے اپاہج پیدا ہو رہے ہیں۔ کیا یہ ہیں اعلیٰ اخلاق؟ جن کے انجام دینے والوں کو یہ لوگ امن پسند اور امن قائم کرنے والا کہتے ہیں۔ عراق میں جو کچھ ہو رہا ہے اس کو یہ لوگ کیا نام دیتے ہیں۔ تم لوگ یاد رکھو کہ ان تمام زیادتیوں کے باوجود اسلام کا خدا جس نے اپنے پیارے نبی، جو ہر ایک کے لئے رؤف و رحیم تھے، پر جو تعلیم اتاری ہے، جو قرآن کریم کی شکل میں ہمارے سامنے ہے، وہ اتنی خوبصورت تعلیم ہے کہ اگر وہ سمجھنے والے ہوں تو سمجھ جائیں۔

ایک آیت کا مَیں ذکر کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ایسے گنہگاروں کو بھی بخشنے کے سامان فرمائے ہوئے ہیں۔ فرماتا ہے۔ (۔) (الفرقان: 71) سوائے اس کے جو توبہ کرے اور ایمان لائے، نیک عمل بجا لائے۔ پس یہی وہ لوگ ہیں جن کی بدیوں کو اللہ تعالیٰ خوبیوں میں بدل دے گا۔ اور اللہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

پس اس ارشاد کی روشنی میں ان لوگوں کو اپنے آپ کو دیکھنا چاہئے۔ .... کی دلآزاری کرنے کی بجائے اپنے گناہوں کی معافی مانگنی چاہئے۔ خود ان میں کتنی نیکیاں ہیں؟ اللہ تعالیٰ کے پیاروں کی ہتک کرنے کی بجائے اپنے اندر جھانکنا چاہئے۔ آج مغرب میں جو بے شمار برائیاں پھیلی ہوئی ہیں وہ اپنے گریبان میں نہ جھانکنے کی وجہ سے ہیں۔ تمہارے گھروں کے چین اور سکون جو برباد ہوئے ہوئے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ نہ کرنے کی وجہ سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے موقع دیا ہے کہ اب بھی اپنے خدا کو پہچان لو اور اس کے پیاروں کے بارے میں بیہودہ گوئیوں سے باز آ جاؤ اور رحیم خدا کو پکارو کہ وہ بخش دے۔

احمدیوں سے مَیں پھر یہ کہتا ہوں کہ اپنے اوپر (۔) کی تعلیم لاگو کرتے ہوئے ان عقل کے اندھوں یا کم از کم ان لوگوں کو جو ان کے زیر اثر آ رہے ہیں اور خدا کے پیاروں سے ہنسی ٹھٹھے کو کوئی اہمیت نہیں دیتے، ان کو سمجھائیں کہ اگر تم لوگ باز نہ آئے تو نہ تمہاری بقا ہے اور نہ تمہارے ملکوں کی بقا ہے۔ کوئی اس کی ضمانت نہیں۔ پس اگر اپنی بقا چاہتے ہو تو اس محسن انسانیت اور اللہ تعالیٰ کے پیارے نبی ﷺ کی ذات پر حملے بند کرو، اس سے تعلق پیدا کرو۔ اگر تعلق نہیں بھی رکھنا تو کم از کم شرافت کا تقاضا یہ ہے کہ خاموش رہو۔

جنگوں کے علاوہ موسمی تغیرات کی وجہ سے بھی آجکل دنیا تباہی کی طرف بڑھ رہی ہے۔ ہالینڈ تو وہ ملک ہے جس میں اس لحاظ سے بھی شرک بڑھا ہوا ہے کہ یہاں کے بعض لوگ کہتے ہیں کہ باقی دنیا کو تو خدا نے بنایا ہے لیکن ہالینڈ کو ہم نے بنایا ہے۔ سمندر سے کچھ زمین نکال لینے کی وجہ سے ان کے دماغ الٹ گئے ہیں۔ یہ نہیں سمجھتے کہ ملک کا اکثر حصہ سطح سمندر سے نیچے ہے۔ جب طوفان آتے ہیں، جب آفات آتی ہیں، اللہ تعالیٰ کے عذاب آتے ہیں تو پھر وہ پہاڑوں کو بھی غرق کر دیتے ہیں۔ پس ان لوگوں کو بھی اور دنیا میں ہر جگہ انسانیت کو اس حوالے سے خدا کے قریب لانے کے لئے احمدی کی ذمہ داری ہے۔ اپنی ذمہ داری کو بھی سمجھیں اور خود بھی اس نبی ﷺ کے اسوہ پر چلتے ہوئے رحم کے جذبے کے تحت انسانیت کو بچانے کی فکر کریں۔ دنیا کو ایک خدا کی پہچان کروائیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ توبہ کرنے والے، ایمان لانے والے اور پھر ایمان پر قائم رہتے ہوئے صالح عمل کرنے والے ہی ہیں جن کی بخشش ہو سکتی ہے۔

پس یہ پیغام عام کر دیں ورنہ جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی کہا ہے کہ دنیا اللہ تعالیٰ کے پیارے پر ظالمانہ حملے کر کے عذاب کو دعوت دے رہی ہے۔ اس زمانے میں حضرت مسیح موعود نے ارضی و سماوی آفات کی خبر اپنی صداقت کے طور پر بھی دی ہے۔ اس لئے بڑے خوف کا مقام ہے اور دنیا کو بڑی شدت سے متنبہ کرنے کی ضرورت ہے۔ آنحضرت ﷺ کا مقام ان پر واضح کرنے کی ضرورت ہے۔ اس نور کو دکھانے کی ضرورت ہے جس نے اُجڈ اور جاہل عرب کو اس زمانے میں مہذب ترین اور باخدا بنا دیا تھا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’دنیا میں ایک رسول آیا تا کہ ان بہروں کو کان بخشے کہ جو نہ صرف آج سے بلکہ صدہا سال سے بہرے ہیں۔ کون اندھا ہے اور کون بہرا، وہی جس نے توحید کو قبول نہیں کیا اور نہ اس رسول کو جس نے نئے سرے سے زمین پر توحید کو قائم کیا۔ وہی رسول جس نے وحشیوں کو انسان بنایا اور انسان سے بااخلاق انسان یعنی سچے اور واقعی اخلاق کے مرکز اعتدال پر قائم کیا۔ اور پھر بااخلاق انسان سے باخدا ہونے کے الٰہی رنگ سے رنگین کیا۔ وہی رسول، ہاں وہی آفتاب صداقت جس کے قدموں پر ہزاروں مُردے شرک اور دہریت اور فسق و فجور کے جی اٹھے اور عملی طور پر قیامت کا نمونہ دکھلایا۔ نہ یسوع کی طرح صرف لاف و گزاف۔ جس نے مکّہ میں ظہور فرما کر شرک اور انسان پرستی کی بہت سی تاریکی کو مٹایا۔ ہاں دنیا کا حقیقی نور وہی تھا جس نے دنیا کو تاریکی میں پا کر فی الواقعہ وہ روشنی عطا کی کہ اندھیری رات کو دن بنا دیا۔ اس کے پہلے دنیا کیا تھی اور اس کے آنے کے بعد کیا

ہوئی؟ یہ ایسا سوال نہیں ہے جس کے جواب میں کچھ دقّت ہو۔ اگر ہم بے ایمانی کی راہ اختیار نہ کریں تو ہمارا کانشنس ضرور اس بات کے منوانے کے لئے ہمارا دامن پکڑے گا کہ اس جنابؐ عالی سے پہلے خدا کی عظمت کو ہر ایک ملک کے لوگ بھول گئے تھے اور اس سچے معبود کی عظمت اوتاروں اور پتھروں اور ستاروں اور درختوں اور حیوانوں اور فانی انسانوں کو دی گئی تھی اور ذلیل مخلوق کو اس ذوالجلال وقدوس کی جگہ پر بٹھایا تھا۔ یہ ایک سچا فیصلہ ہے کہ اگر یہ انسان اور حیوان اور درخت اور ستارے درحقیقت خدا ہی تھے جن میں سے ایک یسوع بھی تھا تو پھر اس رسول کی کچھ ضرورت نہ تھی۔ لیکن اگر یہ چیزیں خدا نہیں تھیں تو وہ دعویٰ ایک عظیم الشان روشنی اپنے ساتھ رکھتا ہے جو حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مکّہ کے پہاڑ پر کیا تھا۔ وہ کیا دعویٰ تھا وہ یہی تھا کہ آپؐ نے فرمایا کہ خدا نے دنیا کو شرک کی سخت تاریکی میں پا کر اس تاریکی کو مٹانے کے لئے مجھے بھیج دیا۔ یہ صرف دعویٰ نہ تھا بلکہ اس رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دعوے کو پورا کر کے دکھلا دیا اگر کسی نبی کی فضیلت اس کے ان کاموں سے ثابت ہو سکتی ہے جن سے بنی نوع کی سچی ہمدردی سب نبیوں سے بڑھ کر ظاہر ہو تو اے سب لوگو! اٹھو اور گواہی دو کہ اس صفت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دنیا میں کوئی نظیر نہیں۔ .... اندھے مخلوق پرستوں نے اس بزرگ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو شناخت نہیں کیا جس نے ہزاروں نمونے سچی ہمدردی کے دکھلائے۔ لیکن اب مَیں دیکھتا ہوں کہ وہ وقت پہنچ گیا ہے کہ یہ پاک رسولؐ شناخت کیا جائے۔ چاہو تو میری بات لکھ رکھو کہ اب کے بعد وہ مردہ پرستی روز بروز کم ہوگی یہاں تک کہ نابود ہو جائے گی۔ کیا انسان خدا کا مقابلہ کرے گا؟۔ کیا ناچیز قطرہ خدا کے ارادوں کو رد کر دے گا؟۔ کیا فانی آدم زاد کے منصوبے الٰہی حکموں کو ذلیل کر دیں گے؟ اے سننے والو سنو۔ اور اے سوچنے والو سوچو۔ اور یاد رکھو کہ حق ظاہر ہوگا اور وہ جو سچا نور ہے چمکے گا۔

(تبلیغ رسالت جلد ششم صفحہ 9)

پس یہ پیغام، پیغام توحید ہے جو آج ہم نے ان سب تک پہنچانا ہے جو عقل اور شرافت رکھتے ہیں۔ جن کے لئے ہمیں اب پہلے سے بڑھ کر کمر ہمت کسنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کے یہ منصوبے ہیں جو حرکت میں آ چکے ہیں اور ہم ہر روز اس کے نظارے دیکھتے ہیں، دیکھ رہے ہیں۔ ہماری تو یہ حقیر سی کوشش ہوگی جو ہمیں ثواب کا مستحق بنائے گی۔

آخر میں پھر مَیں ان بڑبولوں تک جو آنحضرت ﷺ کے بارے میں نازیبا الفاظ کہتے ہیں حضرت مسیح موعود کے الفاظ پہنچانا چاہتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"............ وہ قوم ہے جو اپنے نبی کریمؐ کی عزّت کے لئے جان دیتے ہیں اور وہ اس بے عزتی سے مرنا بہتر سمجھتے ہیں کہ ایسے شخصوں سے دلی صفائی کریں اور ان کے دوست بن جائیں جن کا کام دن رات یہ ہے کہ وہ ان کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیتے ہیں اور اپنے رسالوں اور کتابوں اور اشتہاروں میں نہایت توہین سے اس کا نام لیتے ہیں اور نہایت گندے الفاظ سے ان کو یاد کرتے ہیں۔ آپ یاد رکھیں کہ ایسے لوگ اپنی قوم کے بھی خیر خواہ نہیں ہیں۔ کیونکہ وہ اُن کی راہ میں کانٹے بوتے ہیں۔ اور مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر ہم جنگل کے سانپوں اور بیابانوں کے درندوں سے صلح کر لیں تو یہ ممکن ہے مگر ہم ایسے لوگوں سے صلح نہیں کر سکتے جو خدا کے پاک نبیوں کی شان میں بدگوئی سے باز نہیں آتے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ گالی اور بدزبانی میں ہی فتح ہے۔ مگر ہر ایک فتح آسمان سے آتی ہے۔

(مضمون جلسہ لاہور منسلکہ چشمۂ معرفت صفحہ 14)

انشاء اللہ وہ فتح تو آنی ہے۔ ہر احمدی یہ پیغام ایسے لوگوں تک بھی اور ملک کی دوسری آبادی تک بھی پہنچا دے کہ یہ لوگ جو اس قسم کی باتیں کرنے والے ہیں نہ تمہارے خیر خواہ ہیں نہ ملک کے خیر خواہ ہیں۔ نہ دنیا میں امن وسلامتی کے چاہنے والے ہیں بلکہ فتنہ پرداز لوگ ہیں بلکہ ان کا مقصد صرف اور صرف دنیا میں فتنہ اور فساد پیدا کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ دنیا کو ہر شر سے محفوظ رکھے۔

اسیر راہ مولا سے

تنگ کوٹھڑی میں بیٹھنے والے یہ جان لے!
آ نکلا ہے تو اک کھلے میدان کی طرف

بھیگی ہوئی وہ رات میں آنکھوں کا بھیگنا
موتی پہ موتی بھیجنا بھگوان کی طرف

ہاں ہاں دلیل ہے یہ الفوز العظیم کی
اٹھتی نہیں نگہ تری سامان کی طرف

ارماں مرے تڑپتے ہیں انجانے درد سے
جب دیکھتا ہوں آپ کے اَرمان کی طرف

طے کر رہا ہے ہر گھڑی اِیقاں کی منزلیں
ایماں کے ساتھ بڑھ رہا عرفان کی طرف

یہ دھوپ' خار زار کیا روکیں گے راستہ
تیرا سفر ہے سایۂ رحمان کی طرف

اک سیل ابتلاء کا ہے اک سیل اشک کا
طوفان گویا بڑھ رہا طوفان کی طرف

ظلم عظیم ان کا جب تولیں گے حشر میں
لائیں گے تیرا صبر بھی میزان کی طرف

چل کر بہشت میں بھلا جائیں گے آپ کیا
جب خود بہشت آ رہا زندان کی طرف

حق کی رضا ملی جنہیں ہر شے سے بے نیاز
تکتے نہیں وہ حور یا غلمان کی طرف

عبدالسلام

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

بھارت ہمیشہ پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کرتا رہا طویل عرصہ بھارت پر حکمرانی کرنے والے خاندان کے وراث راجیو گاندھی کے بیٹے راہول گاندھی نے کہا ہے کہ پاکستان کو توڑنا ان کے خاندان کا اہم کارنامہ ہے۔ان کا خاندان جس ہدف کا تعین کرتا ہے اسے حاصل بھی کر لیتا ہے۔ گاندھی خاندان نے پاکستان کو توڑنے سمیت کئی کامیابیاں حاصل کیں دفتر خارجہ کی ترجمان تسنیم اسلم نے کہا کہ تقریباً 40 سال کے بعد اس قسم کے بیانات نہیں دینے چاہئیں ایسا کرنا بہت رسکی اور خطرناک ہو گا۔ بھارت پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کرتا رہا ہے انہوں نے کہا کہ 1971ء کی صورتحال اور آج کی صورتحال میں زمین و آسمان کا فرق ہے اور اب کسی کو اس بارے میں غلط فہمی نہیں ہونی چاہئے۔

چین سے تجارت توانائی سمیت 20 معاہدے ہونگے۔ وزیر اعظم شوکت عزیز نے اپنے دورہ بیجنگ کے حوالے سے کہا کہ انہیں چین کے ساتھ بڑھتے ہوئے تعلقات پر خوشی ہے۔15 سے 21۔اپریل تک جاری رہنے والا یہ دورہ انتہائی اہم ہو گا جس کا مقصد ایک قابل بھروسہ دوست کے ساتھ قریبی تعلقات کو مزید فروغ دینا ہے۔ دورے کے دوران تجارت، سرمایہ کاری، توانائی کے شعبوں میں تعاون، سلامتی دفاع، سائنس و ٹیکنالوجی اور کئی دیگر شعبوں میں تعاون پر بات چیت کی جائے گی اس دوران کم از کم 20 معاہدوں یا مفاہمت کی یادداشتوں پر بھی دستخط متوقع ہیں۔

ایک کروڑ صارفین موبائل فون استعمال کرنے سے تائب ملک بھر میں موبائل فون وائرس سے ہلاکتوں کی افواہیں پھیلنے پر ایک کروڑ صارفین نے موبائل فون کا استعمال ترک کر دیا ہے۔ نئے موبائل فونوں کی خریداری میں کئی گنا کمی آ چکی ہے۔جبکہ سیلولر کمپنیوں کو بھاری مالی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے جو مسلسل بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ سیالکوٹ میں افواہیں پھیلا کر لوگوں کو خوفزدہ کرنے کے الزام میں اس نوعیت کا پہلا مقدمہ ایک شخص کے خلاف درج کر لیا گیا ہے۔

بجلی کی روزانہ 4,3 گھنٹے غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ وفاقی حکومت کی واضح ہدایات کے برعکس واپڈا اور بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں نے ملک کے اکثر حصوں میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ مسلسل جاری رکھا ہوا ہے۔ دیہی اور شہری علاقوں میں 4,3 گھنٹوں کے وقفے کے بعد 5,4 مرتبہ بجلی بند کر دی جاتی ہے جس سے پانی کی سپلائی بھی معطل ہو جاتی ہے۔ شدید گرمی میں بجلی اور پانی کی بندش سے شہری بلبلا اٹھے۔ جس سے شہری سراپا احتجاج بن گئے۔ لوگوں نے دھمکی دی ہے کہ اعلیٰ حکام صورتحال کا فوری نوٹس لیں ورنہ واپڈا دفاتر کا گھیراؤ اور مظاہرے کئے جائیں گے۔

(روزنامہ دن 16۔اپریل 2007ء)

ولادت

مکرم ماسٹر برکت علی صاحب گلشن پارک لاہور تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے میری بیٹی مکرمہ انیسہ صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالواحد خاں صاحب کو مورخہ 8 مارچ 2007ء کو چوتھے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام فیضان احمد تجویز ہوا ہے احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ نیز صحت وسلامتی والی فعال زندگی کے ساتھ عمر دراز پانے والا ہو۔

گمشدہ چابی

مکرم رشید محمد صاحب 1/54 دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 10۔اپریل 2007ء کو گھر سے گولبازار ربوہ کی طرف آتے ہوئے راستے میں حبیب بینک کے لاکر کی چابی گر گئی ہے۔ باوجود تلاش کرنے کے نہیں ملی اگر یہ چابی کسی صاحب کو ملے تو فون نمبر 6214052 پر اطلاع کر دیں یا درج بالا پتہ پر پہنچا کر مشکور فرماویں۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم منور احمد صاحب جج نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت چندہ جات واجبات بقایاجات اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں سندھ کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
شاہد اسٹیٹ ایجنسی
مین بازار نشاط کالونی لاہور کینٹ
طالب دعا: شاہد مسعود اعوان
فون آفس: 0300-8180864-5745695

پاکستان کا پہلا قومی عجائب گھر

قیام پاکستان کے بعد پاکستان کے حصے میں پانچ میوزیم آئے۔ جن میں سے تین میوزیم یعنی لاہور، پشاور اور ٹیکسلا میوزیم ملک کے مغربی حصے میں جبکہ دو میوزیم یعنی وریندر ریسرچ سوسائٹی میوزیم اور ڈھاکہ میوزیم ملک کے مشرقی حصے میں واقع تھے۔ مگر ان میں سے کوئی میوزیم ایسا نہیں تھا جو اس ملک میں موجود تہذیب اور تمدن کا بھرپور عکاس ہو۔ اس فقدان کے پیش نظر حکومت پاکستان نے ملک کے سابق دارالحکومت کراچی میں ایک ایسا میوزیم قائم کرنے کا فیصلہ کیا، جہاں ملک کی ثقافتی تاریخ کو نہ صرف جمع اور محفوظ کیا جا سکے بلکہ ان کے مطالعے اور نمائش کا بھی موقع فراہم کیا جائے۔

17 اپریل 1950ء کو پاکستان کے گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین نے کراچی کے فریئر ہال میں ملک کے اس پہلے قومی عجائب گھر کا افتتاح کیا۔ فریئر ہال کی عمارت کو کراچی میونسپل کارپوریشن سے بطور خاص کرائے پر حاصل کیا گیا تھا۔ ملک کے دوسرے اور تیسرے پانچ سالہ منصوبوں میں قومی عجائب گھر کی ایک علیحدہ عمارت کے قیام کے لئے بطور خاص رقم مخصوص کی گئی اور 1969ء میں برنس گارڈن کراچی میں اس عمارت کی تکمیل کے بعد عجائب گھر اس نئی عمارت میں منتقل کر دیا گیا۔

پاکستان کے قومی عجائب گھر کی اس خوبصورت عمارت میں زمانہ قبل از تاریخ، ہندو اور بدھ مت زمانہ کے آثار، اسلامی عہد کے لاتعداد مخطوطات، تحریک پاکستان کی یادگاریں اور سکے اور ڈاک ٹکٹ محفوظ کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف ادوار کو پینٹنگز اور خوبصورت ماڈلز کے ذریعے واضح کیا گیا ہے، جس سے وہ پورا عہد مجسم ہو کر نظروں کے سامنے آ جاتا ہے۔

اللہ کا فضل، امام کی دعا، ڈاکٹر کی دوا ـ یہی تین نکات ہیں ضامن شفاء ☆ تشخیص، علاج، ادویات ـ اعلیٰ معیار اور دعا کے ساتھ

صحت افزا ٹانک (GHP-530/GH)
خالص اور متوازن غذا کی کمی دور کر کے آپ کو صحت، امنگ اور توانائی کا نیا خزانہ عطا کرتا ہے جس کی بدولت آپ زندگی کا بھرپور لطف اٹھانے کے قابل ہو جاتے ہیں صحت افزا ٹانک انتہائی مقوی اور بے مثال ہومیوپیتھک ٹانک ہے جو پورے جسمانی نظام کو طاقت پہنچا کر غیر متبادل صحت اور بہتر قوت مدافعت کو یقینی بناتا ہے۔ دماغی، جسمانی اور اعصابی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ بیماری کے بعد نقاہت، اضمحلال اور پژمردگی سے نجات دیتا ہے قبل از وقت بڑھاپے اور بالوں کو سفید ہونے سے روکتا ہے۔ صحت افزا ٹانک ہر قسم کے ذیلی اثرات اور ردعمل سے محفوظ ہے اور ہر عمر کے افراد اسے بآسانی استعمال کر سکتے ہیں۔ (رعایتی قیمت 25ML=/125 120ML=/500)

سپیشل ہومیو ہیئر اینڈ برین ٹانک (GHP 246/GH)
لمبے گھنے، سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز
اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے مسلسل استعمال سے سر کی جلد اور سر کے بال دونوں صحت مند ہو جاتے ہیں۔ اس کے مختلف اجزاء بالوں کو قدرتی غذائیت فراہم کرتے ہیں جس کی بدولت بالوں کا وقت سے پہلے گرنا، ٹوٹنا، سفید ہونا رک جاتا ہے، خشکی ختم ہو جاتی ہے دماغ کو طاقت ملتی ہے، بے خوابی اور سر درد دور کرنے میں مددگار ہے مختصر یہ کہ جیسے سمندر میں لاکھوں سیپیوں میں چند اپنے اندر موتی سموئے ہوتی ہیں اسی طرح یہ ہیئر آئل بالوں کیلئے بنے ہوئے ہزاروں قسم کے ہیئر آئلز میں اعلیٰ معیار کا تاج سجائے ہوئے ہے الغرض یہ تیل بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی ٹانک ہے۔
(رعایتی قیمت 120ML =/250 روپے)

چھوٹے قد کا سپیشل علاج
ہارمونز، خون یا کیلشیئم کی کمی یا نسل در نسل کی سوزش، موروثی یا پرانے امراض کے اثرات کی وجہ سے بچوں کے قد عمر کے مطابق چھوٹے رہ جاتے ہیں لیکن تین سال سے بیس سال کے عمر کے بچوں کو تین مختلف نسخہ مرکبات پر مشتمل "چھوٹے قد کا سپیشل علاج" کم از کم دو ماہ باقاعدہ استعمال کروایا جائے تو علاج کے دوران یا علاج مکمل ہونے کے بعد آٹھ ماہ کے عرصے میں اللہ کے فضل سے بچوں کے قد حسب توقع بڑھ جاتے ہیں نیز خون اور کیلشیم کی کمی دور ہو کر بچوں کی صحت بھی اچھی ہو جاتی ہے۔ (لڑکے اور لڑکی کی دوا الگ الگ ہے) تین نسخہ مرکبات پر مشتمل دو ماہ کا مکمل علاج رعایتی قیمت =/300 روپے

جرمن سیل بند پوٹینسی سے تیار کردہ
جرمن ہومیو فارمیسی کی زوہلشیل بند پوٹینسی

دوائی کی طاقت	10ML گلاس	25ML پلاسٹک سپیشل
DL-30,200,1000	15/=	25/=
DL-10m,50m,cm	25/=	35/=

خوبصورت بریف کیس سیل بند ادویات کے ساتھ
120۔ ادویات SPL10ML پلاسٹک =/2000
120۔ ادویات 10ML گلاس =/2200
120۔ ادویات SPL25ML پلاسٹک =/3000
240۔ ادویات SPL10ML پلاسٹک =/3400
80۔ مرکبات SPL25ML پلاسٹک =/2500
20۔ مرکبات SPL10ML پلاسٹک =/350

اس کے علاوہ جرمن سیل بند منفرد و مرکب ادویات مدر ٹنکچرز، بچی بوٹی، کا کیشیا سپیشل، ٹی بر سپیشل اور آپ کی ضرورت کے مطابق جملہ ہومیو پیتھک سامان و کتابیں رعایتی قیمت پر دستیاب ہیں

تمام امراض کے موثر علاج کیلئے تجربہ کار ہومیو پیتھک ڈاکٹرز موجود ہیں
نئے سال کا کیلنڈر اور کتابچہ "صحت اور علاج" مفت حاصل کریں
"تعطیل بروز جمعۃ المبارک"

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
ربوہ پوسٹ کوڈ: 35460 فیکس: 047-6212217

ڈگری کالج روڈ رحمن کالونی
فون: 047-6211399
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ
فون: 047-6212399

درخواست دعا

مکرم محمد زکریا ورک صاحب تحریر کرتے ہیں کہ مکرم سید ہدایت اللہ صاحب ہادی ایڈیٹر احمدیہ گزٹ کینیڈا کو شدید ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔ ہسپتال میں داخل ہیں احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی اور درازی عمر کیلئے درخواست ہے۔

مکرم مظفر احمد صاحب ڈوگر مربی سلسلہ ایم ٹی اے تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بھاوجہ مکرمہ مسرت فرزانہ صاحبہ اہلیہ مکرم فضل عمر صاحب ڈوگر مقیم لندن بوجہ Hb.C بیمار ہیں۔ علاج جاری ہے تکلیف زیادہ ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع و غروب 17 اپریل

طلوع فجر	4:10
طلوع آفتاب	5:36
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	6:41

دعا عبادت کا مغز ہے

نادر موقع
فیصل آباد اور گردونواح میں رہنے والے فارغ طلباء ریفریجریٹر، ائیر کنڈیشنر (کمرشل+انڈسٹریل)
کا ٹیکنیکل کام سیکھ کر اپنا مستقبل سنواریں، رہائش کھانا اور آنے جانے کا خرچہ فری
ری پبلک کولنگ سنٹر
دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
فون نمبر: 0300-6652912 . 0300-2635374
طالب دعا: فضل الٰہی طاہر
نیز ہر قسم کے نئے ائیر کنڈیشنرز اور ریفریجریٹرز خریدنے کیلئے رابطہ کریں

اہالیان ربوہ کیلئے مزید خوشخبری
خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ ربوہ میں پہلی بار لان میلہ کا کامیاب انعقاد ◉ لان میلہ میں خواتین کی بھرپور شرکت ◉ لان کے نئے ڈیزائن اور خوشنما پرنٹ کو سب ہی نے پسند کیا ◉ دیکھیں کہیں آپ پیچھے نہ رہ جائیں کیونکہ اس قدر اچھی لان اتنی مناسب قیمت پر تو کبھی کبھی ہی ملتی ہے۔
اعلان: اب خواتین کے بے حد اصرار پر لان میلہ کی تاریخوں میں مزید چند روز کا اضافہ
جلد تشریف لائیں بھرپور فائدہ اٹھائیں
منجانب: ناصر نایاب کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 فون: 6213434

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

دلہن جیولرز
Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

4½ فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج - فریزر - واشنگ مشین
T.V - گیزر - ائرکنڈیشنر
سپلیٹ - ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
7231680
7231681
7223204
1-لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
طالب دعا: انعام اللہ
Email:uepak@hotmail.com

فخریہ پیشکش
بجلی کا نعم البدل (کنورٹر پیکج)
مدت کے بعد
مکمل 500.w کنورٹر بمعہ بیٹری فٹنگ گارنٹی بعد از فروخت فری سروس -/10500 روپے
ربوہ میں ڈاؤلینس کے بااختیار ڈیلر۔ سپلٹ اے سی کی تمام ورائٹی موجود ہے۔
نیو ربوہ الیکٹرونکس ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: سمیع اللہ، فضل الٰہی طاہر
فون نمبر: 047-6215934

البشیرز - اب اور بھی سٹائلش اینڈ ایٹریکٹنگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم بچے کی فون 049-4423173 ربوہ 047-6214510

دھماکہ آفر
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد
فخر الیکٹرونکس
گرمیوں کا تحفہ سپلٹ اے سی لگوائیں، ٹھنڈک کے ساتھ کم قیمت کا مزہ اٹھائیں۔ سپلٹ اے سی کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
اس کے علاوہ: فریج، ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج، واشنگ مشین، روم کولر، مائیکروویو اوون، گیزر اور دیگر الیکٹرونکس کی اشیاء بازار سے با رعایت حاصل کریں۔ سپلٹ اے سی کی انسٹالیشن -/800 روپے میں کروائیں۔ نیز اپنے اے سی، واشنگ مشین، کوکنگ رینج اور مائیکروویو اوون کی سروس اپنے گھر پر کروائیں۔
1-لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
فون: 7223347,7239347,7354873
موبائل: 0300-4847216,0300-9403614
اب صرف مکمل ڈش انٹینا بمعہ فٹنگ نیوسیٹ {Neo Sat} ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ صرف -/4500 روپے میں

چوہدری آئرن سٹور
گارڈر سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ و روغن، دروازے
بیرون غلہ منڈی۔ سرگودھا 0483713984
طالب دعا: محمود احمد 300-9605517

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86-علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری سے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

گریس ایلومینیم
ہر قسم کی کھڑکیاں، دروازے، شاپ فرنٹ اینڈ بلائنڈز
پورے پاکستان میں ایلومینیم سے متعلق کام کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں۔
فون 042-5153706
1-B-10-17 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
موبائل 0321-4469866-0300-9477683

PROCEED ABROAD SERVICES
Study in U.K., Canada, China & (Free in) Europe
IELTS, Spoken English, French & German Classes
HOSTEL: For RABWAH & Out of LAHORE Students
For More Information Contact: Manshad Ahmad
Suite # 4, 2nd Floor Omer Centre, Akbar Chowk Lahore
www.paspk.com Email: info@paspk.com
TEL: (042) 611 3266 CELL: 0321 - 401 5667

شاہد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
متصل احمدیہ بیت الفضل
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
گول امین پور بازار فیصل آباد
فون: 2632606-2642605

CPL-29FD

بریکنگ نیوز
احمدی احباب کیلئے
سپیشل شادی پیکج
ڈبل ڈور فریج نیشنل / ڈاؤلینس 12CFT
21" T.V کلر LG/Samsung Flate
T.V ٹرالی
جوسر بلینڈر
ڈبل واشنگ مشین
الیکٹرک استری
سینڈوچ میکر
مائیکروویو اوون
صرف 42,000 میں حاصل کریں (فری ہوم ڈیلیوری لاہور میں)
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرک اپلائنسز کی مکمل ورائٹی کیلئے تشریف لائیں
پاکستان الیکٹرونکس
042-5118557
042-5124127
Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
طالب دعا: ...
(PEL ...)

MBBS In China
Admissions open for March 2007 in Top Level Medical Universities Affiliated with W.H.O, I.M.E.D/ECFMG of USA & GMC of UK
*Jinggangshan University.
*Gannan Medical University.
*North Sichuan Medical College
Education Concern ®
Mr. Farrukh Luqman Cell#0301-4411770
829-C, Faisal Town, Lahore, Pakistan.
042-5162310. Farrukh@educationconcern.com